# شرح

# احادیثِ خیرُالانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

# اشرفُ الکلام

دیث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز

قات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں

د کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو
شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

شرح

# احادیثِ خیرُ الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

# اشرفُ الکلام

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز
تحقیقات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں
عقائد و کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو
شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب ﴿ محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

شرح

# احادیث خیر الانام ﷺ

یعنی

# اشرف الکلام

(جدید اضافہ شدہ ایڈیشن)

اشاعت دوم: رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ نومبر ۲۰۰۳ء

باہتمام : اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان......فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان....فون ۷۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

کرتا ہے اس وقت تو ہٹ جاتا ہے اور جب خالی رہتا ہے تو وسوسے ڈالتا ہے۔

حضرت حکیم الامتؒ نے فرمایا کہ اگر کسی کو شبہ ہو کہ نماز میں ذکر ہی ذکر تو ہے مگر ذکر کے اس کثرت سے ہونے کے باوجود شیطان نماز میں سب سے زیادہ وسوسے ڈالتا ہے۔ اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ جہاں نماز میں قلب فارغ ہو محض زبان سے ذکر ہو وہ محض صورتِ ذکر ہے حقیقتِ ذکر نہیں۔ اگر واقع[1] میں ذکر ہو تو شیطان وسوسے نہیں ڈال سکتا۔ (الصلاح والاصلاح ص۱۲)

## ۶۰۔ اسباب کا قطع کرنا حماقت ہے

فرمایا: عارف روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

گفتِ پیغمبر ﷺ بہ آوازِ بلند  بر توکل زانوے اشتر بہ بند
گر توکل مے کنی در کار کن  کسب کن پس تکیہ جبار کن

فرمایا۔ یہ مضمون حدیث شریف کا ہے کہ ایک اعرابی نے جناب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اونٹ باندھ کر توکل کروں یا اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر کھلا رہنے دوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ باندھ، پھر خدا پر بھروسہ کر، تو یہ ہے توکل۔ اب اس میں رسّی پر نظر کرنا الحاد اور بے دینی ہے اور محض اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر اسباب کا قطع کرنا حماقت ہے جہل ہے اور دونوں کا جمع کرنا عقل اور توکل ہے۔ یہ ہے حقیقتِ توکل۔ (الصلاح والاصلاح ص۴۹)

## ۶۱۔ دخولِ جنت محض فضلِ الٰہی پر ہو گا

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اَحَدٌ بِعَمَلِہٖ یعنی کوئی شخص جنت میں اپنے عمل سے نہ جائے گا۔

---

[1] لوگ اس طرح نماز پڑھتے ہیں کہ قلب کو پوری طرح مشغول نہیں رکھتے۔ اگر قلب نماز یعنی یادِ خدا میں پوری طرح مشغول ہو تو وسوسے نہیں آسکتے۔ کیونکہ نفس آنِ واحد میں دو چیزوں کی طرف مشغول نہیں ہوتا۔